REGD. No. L.5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹ ۔ تار کا پتہ ۔ ڈیلی الفضل ربوہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم پنجشنبہ

فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے

۲۰ ربیع الثانی ۱۳۸۲ھ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "
بیرون پاکستان سالانہ ۴۵ "

جلد ۵۱/۱۶ | ۲۰ تبوک ھش ۱۳۴۱ | ۲۰ ستمبر سنہ ۱۹۶۲ء | نمبر ۲۱۷

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

نخلہ ۱۸ ستمبر بوقت ۱۰ بجے صبح

کل بھی حضور کو کچھ حرارت رہی شام کے وقت کچھ بے چینی سی تھی۔ رات نیند آ گئی۔ آج صبح بھی ضعف اور بے چینی کی تکلیف ہو گئی۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین اللّٰھم آمین

حضرت سیدہ ام وسیم احمد صاحبہ کیلئے دعا کی تحریک

ربوہ ۱۷ ستمبر۔ حضرت سیدہ ام وسیم احمد صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت ایک عرصہ سے علیل چلی آتی ہے۔ گزشتہ دنوں گر جانے کی وجہ سے آپ کو کچھ چوٹیں بھی آئیں۔ جن کی وجہ سے صحت زیادہ خراب ہے احباب جماعت دعائے صحت فرمائیں۔

حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کی علالت

ربوہ ۱۹ ستمبر (۸ بجے صبح) آج رات ۱۲ بجے کے قریب حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کو دماغ کی طرف خون نہ پہنچنے کی وجہ سے تشنج کی قسم کا دورہ ہوا۔ پھر کچھ طبیعت سنبھل گئی۔ دوبارہ تین بجے کے قریب اسی قسم کا شدید دورہ ہوا۔ جس کی وجہ سے اس وقت کمزوری بہت زیادہ ہے۔
احباب جماعت شفائے کامل و عاجل کے لئے خاص توجہ سے دعائیں کریں۔

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

حصولِ دنیا میں تمہارا مقصود بالذّات ہمیشہ دین ہونا چاہیئے

ایسے طور پر دنیا کو حاصل کیا جائے کہ وہ دین کی خادم ہو

"کوئی یہ نہ سمجھ لیوے کہ انسان دنیا سے کوئی غرض اور واسطہ ہی نہ رکھے۔ میرا یہ مطلب نہیں ہے اور نہ اللہ تعالیٰ دنیا کے حصول سے منع کرتا ہے بلکہ اسلام نے رہبانیت کو منع فرمایا ہے۔ یہ بزدلوں کا کام ہے۔ مومن کے تعلقات دنیا کے ساتھ جس قدر وسیع ہوں وہ اس کے مراتب عالیہ کا موجب ہوتے ہیں کیونکہ اس کا نصب العین دین ہوتا ہے۔ اور دنیا، اس کا مال و جاہ دین کا خادم ہوتا ہے۔ پس اصل بات یہ ہے کہ دنیا مقصود بالذات نہ ہو بلکہ حصول دنیا میں اصل غرض دین ہو اور ایسے طور پر دنیا کو حاصل کیا جاوے کہ وہ دین کی خادم ہو۔ جیسے انسان کسی جگہ سے دوسری جگہ جانے کے واسطے سفر کے لئے سواری اور زاد راہ کو ساتھ لیتا ہے تو اس کی اصل غرض منزلِ مقصود پر پہنچنا ہوتی ہے نہ خود سواری اور راستہ کی ضروریات۔ اس طرح پر انسان دنیا کو حاصل کرے مگر دین کا خادم سمجھ کر۔

اللہ تعالیٰ نے جو یہ دعا تعلیم فرمائی ہے کہ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً اس میں بھی دنیا کو مقدم کیا ہے لیکن کس دنیا کو؟ حسنۃ الدنیا کو جو آخرت میں حسنات کا موجب ہو جاوے اس دعا کی تعلیم سے صاف سمجھ میں آجاتا ہے کہ مومن کو دنیا کے حصول میں حسنات الآخرۃ کا خیال رکھنا چاہیئے اور ساتھ ہی حسنۃ الدنیا کے لفظ میں ان تمام بہترین ذرائع حصول دنیا کا ذکر آ گیا ہے جو ایک مومن مسلمان کو حصول دنیا کے لئے اختیار کرنی چاہیئے۔ دنیا کو ہر ایسے طریق سے حاصل کرو جس کے اختیار کرنے سے بھلائی اور خوبی ہی ہو۔ نہ وہ طریق جو دوسرے بنی نوع انسان کی تکلیف رسانی کا موجب ہو۔ نہ ہم جنسوں میں کسی عار و شرم کا باعث۔ ایسی دنیا بے شک حسنۃ الآخرت کا موجب ہو گی۔" (الحکم ۱۶ اگست ۱۹۰۰ء)

چوہدری محمد ظفر اللہ خان جنرل اسمبلی کے صدر منتخب ہو گئے

آپ نے اپنے مدمقابل کی نسبت ۴۵ ووٹ زیادہ حاصل کئے

اقوام متحدہ نیویارک ۱۹ ستمبر۔ گزشتہ رات اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے افتتاحی اجلاس میں اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب اعلیٰ چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کو بھاری اکثریت سے جنرل اسمبلی کا صدر منتخب کر لیا گیا۔ انتخاب میں لنکا کے نمائندے آپ کے مدمقابل تھے۔ انہیں ۲۷ اور چوہدری صاحب کو ۷۲ ووٹ ملے۔
انتخاب کے بعد مختلف ممالک کے نمائندوں کی طرف سے پاکستان کی اس کامیابی پر آپ کو مبارکباد پیش کی گئی۔ اس موقعہ پر

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۰ ستمبر ۶۲ء

یورپ میں تبلیغِ اسلام کرنیوالا عنصر

"پچھلے دنوں (مولوی) کوثر نیازی نے جلسہ سیرت النبیؐ میں کہا تھا کہ

" نوجوانوں کے دلوں میں عشقِ رسولؐ کو ابھارنے کے لئے ضروری ہے کہ انہیں سیرت سے روشناس کیا جائے اس مقصد کے لئے سیرت کانفرنس کو ایک مستقل تحریک کی شکل دی جائے سیرت نبوی کے متعلق کتابیں رسالے اور پمفلٹ شائع کر کے تقسیم کئے جائیں اور مغربی ممالک میں سیرت پر مبنی کتب کی تقسیم کا خاص طور پر بندوبست کیا جائے ۔ آپ نے کہا کہ آج کل جو لوگ مغربی ممالک میں اسلام کے نام پر تبلیغ کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں ان کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ۔ رسول پاکؐ کی ذات طیبہ پر ایمان رکھنے والے ہر طبقہ کے لوگوں کو اس صورتِ حال پر سنجیدگی سے غور کرنا چاہیئے اور مغربی ممالک میں متفق و متحد ہو کر ایک تحریک کی صورت میں تبلیغ کرنی چاہیئے رسول پاکؐ کی محبت کا اظہار صرف زبان سے ہی کافی نہیں بلکہ اس ضمن میں عملی مظاہرہ بھی ہونا چاہیئے ۔" (نوائے وقت ۸/۶۲ ۱۲ صؔ)

اس پر ہم نے لکھا تھا کہ :-

"مولوی "کوثر نیازی" نے ٹھیک ہی تو کہا کیونکہ ان کے نزدیک تو اسلام کیساتھ ان لوگوں کا ہی تعلق ہو سکتا ہے جو گھر میں بیٹھ کر تبلیغ اسلام کی ڈینگیں مارنے اور ملکی سیاسیات کے کنکوے اڑانے اور ان کے اپیچ پیچ لڑانے میں دن رات معروف رہتے ہیں ؎

جو دل قمار خانے میں بت سے لگا چکے
وہ کعبتین چھوڑ کے کعبہ کو جا چکے "

(الفضل مورخہ ۸/۶۲ ۱۹ صؔ)

اس کے بعد معاصر روزنامہ دعوت دہلی نے جو مودودی قسم کے لوگوں کا اخبار ہے حسب ذیل نوٹ لکھا تھا جو صدق جدید نے بلا تبصرہ نقل کیا ۔ معاصر دعوت نے لکھا کہ

" پچھلے دنوں لاہور میں مولوی "کوثر نیازی" نے جو مودودی صاحب کے سرگرم حامی ہیں سیرۃ النبیؐ کے جلسہ میں کہا تھا کہ

" جو لوگ مغربی ممالک میں تبلیغ اسلام کر رہے ہیں ان کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ۔"

اس کا جو جواب جماعت اسلامی (ہند) کے نقیب معاصر "دعوت" (دہلی) نے اپنے ایڈیٹوریل میں دیا ہے بلا تبصرہ "صدق جدید" لکھنؤ ذیل میں درج کیا جاتا ہے :-

"..... اگر مختلف زبانوں کے ماہر ایک ہزار علماء بھی ہوں تو وہ صرف افریقہ میں بہت آسانی سے کھپ سکتے ہیں لیکن افسوس ہے کہ ایسے علماء ڈھونڈے سے نہیں ملتے ۔ البتہ ایسے علماء کی کمی نہیں جو اپنی جیبیں بھرنے کے لئے کام کرنیوالوں میں کیڑے نکالتے ہیں اور فتوے لگا کر ان کی اہمیت کو کم کرنے کی کوشش کرتے ہیں ۔ لاہور کے ایک جلسہ میں سیرۃ النبیؐ پر تقریر کرتے ہوئے ایک مولانا نے علماء کو مشورہ دیا ..... ایک دوسرا فریق یورپ اور افریقہ میں تبلیغ اسلام کا کام ضرور انجام دے رہا ہے ۔ اس نے بہت سی زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم شائع کئے اسکول کھولے جگہ جگہ مسجدیں تعمیر کیں ۔ ہر زبان کے اخبار اور رسالے شائع کئے عیسائیوں اور دہریوں کی کانفرنسوں میں پہنچ کر انہیں اسلام سے روشناس کرایا ۔ ریڈیو پر اسلام پر تقریریں کیں ۔ عیسائیوں کے اعتراضات کے جوابات دئے ۔ ہر زبان میں اسلام پر لٹریچر شائع کیا مگر اس طبقے کے بارے میں انہی مولانا صاحب کا ارشاد ہے کہ جو لوگ مغربی ممالک میں اسلام کی تبلیغ کر رہے ہیں ۔ ان کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں گویا علماء کی سب سے بڑی خدمت یہ ہے کہ وہ کچھ نہ کریں مگر کرنے والوں پر فتوے جڑتے رہیں ۔"

(بحوالہ صدق جدید ۲۴ اگست ۱۹۶۲ء)

اب مولوی نیازی اپنے ہفت روزہ "شہاب" میں رقمطراز ہیں :-

" مقطع میں آ پڑی ہے سخن گسترانہ بات

ـــ ہمیں خوب وقت پر یاد آیا پچھلے دنوں لاہور میں "پاکستان سیرت کانفرنس" کے ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مدیر شہاب نے اس امر پر اظہار افسوس کیا تھا کہ

"یورپ میں اسلام کی تبلیغ کیلئے آج تک ہم مضبوط بنیادوں پر کوئی اسلامی مشن قائم نہیں کر سکے اور اس کا نتیجہ یہ ہے کہ یورپ میں اسلام کی نمائندگی وہ عنصر کر رہا ہے جو حضورؐ کی خاتمیت پر ایمان نہیں رکھتا ۔"

اس تقریر پر سب سے پہلے تو قادیانیوں کے سرکاری ترجمان "الفضل" نے حسب معمول واویلا کیا جو ہرگز غیر متوقع نہ تھا ۔ ستم بالائے ستم اور حیرت بالائے حیرت یہ کہ "صدق جدید" اور روزنامہ "دعوت" دہلی جیسے ثقہ اخبارات نے ہمارے جواب میں قادیانیوں کی خدمات کا اعتراف کیا ۔"

(شہاب ۹/۶۲ ۱۶ صؔ)

اس سے ظاہر ہے کہ مولوی لوگ کس طرح لفظی چکر چلا سکتے ہیں ۔ تاہم ہم مولوی کوثر نیازی کو مبارکباد کہتے ہیں کہ انہوں نے اپنے الفاظ میں بہتر تبدیلی کرنے کی کوشش کی ہے اور یہ بات اپنی جگہ پر قائم رہتی ہے کہ :-

"آج یورپ میں اگر کوئی جماعت تبلیغِ اسلام کا کام کر رہی ہے تو وہ صرف جماعتِ احمدیہ ہی ہے ۔"

اگرچہ مولوی صاحب نے یہ اعتراف ایک کھلا جھوٹ بول کر کیا ہے اور وہ یہ ہے کہ

یورپ میں اسلام کی نمائندگی وہ عنصر کر رہا ہے جو حضور کی خاتمیت پر ایمان نہیں رکھتا ۔

اس کا مختصر جواب تو وہی ہے جو اللہ تعالےٰ نے جھوٹوں کے لئے فرمایا ہے کہ

لعنت اللہ علی الکاذبین

چنانچہ مولوی کوثر نیازی نے اپنے اسی مضمون میں اوپر خود ہی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات ایک احمدیہ ٹریکٹ سے نقل کئے ہیں ۔ کوثر نیازی صاحب لکھتے ہیں :-

"ہمارے سامنے اس وقت مجلس خدام الاحمدیہ لاہور ڈویژن اور سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ حلقہ دہلی دروازہ لاہور کے شائع کردہ کئی دو ورقے اور ایک ورقے پڑے ہیں جن میں "سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام" کے ملفوظات اور اقوال کے حوالے سے "خاتم الانبیاء" کے سلسلے میں مسلمانوں کے عقیدے کا مذاق اڑایا گیا ہے اور صاف الفاظ میں لکھا گیا ہے کہ

"ہم جس یقین معرفت اور بصیرت کیساتھ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو خاتم الانبیاء مانتے ہیں اور یقین کرتے ہیں ۔ اس کا لاکھواں حصہ بھی دوسرے نہیں مانتے ۔ ان کا ایسا ظرف ہی نہیں وہ اس حقیقت اور راز کو جو خاتم الانبیاء کی ختمِ نبوت میں ہے سمجھتے ہی نہیں انہوں نے باپ دادا سے ایک لفظ سنا ہوا ہے مگر اس کی حقیقت سے بے خبر ہیں اور نہیں جانتے کہ ختمِ نبوت کیا ہے ۔"

"خاتم الانبیاء کا عدیم المثال مقام" نامی پمفلٹ کے اس اقتباس میں جس برہنہ طریق پر مسلمانوں کو ختمِ نبوت کے عقیدہ سے بیگانہ اس کے لاکھویں حصہ کو نہ ماننے والے کم ظرف اور اسکی حقیقت سے بے خبر ٹھہرایا گیا ہے اس کا منطقی نتیجہ "مسلمانوں پر صریح کفر کا فتوے" دینے کے علاوہ کیا ہو سکتا ہے ۔ عقیدۂ ختم نبوت اسلام کی اساس ہے ۔ اگر مسلمان قادیانیوں کے بالمقابل اسکے لاکھویں حصہ کو بھی نہیں مانتے وہ اس کی حقیقت سے بے خبر اور کم ظرف ہیں تو انہیں مسلمان کہلانے کا حق ہی کہاں حاصل ہے ؟ " (شہاب ۹/۶۲ ۱۶ صؔ)

مولوی نیازی نے یہاں جو اشتعال انگیزی کرنے کی کوشش کی ہے وہ ارباب حکومت کی توجہ کے قابل ہے ۔ تاہم دیکھئے کہ ایک طرف تو یہ مولوی صاحب یہ اشتعال انگیزی کرتے ہیں کہ جماعتِ احمدیہ اپنے مقابلہ میں دوسرے مسلمانوں کو خاتمیت کی منکر سمجھتی ہے یہاں تک کہ مولوی نیازی کی کھینچ تان کے مطابق دوسرے مسلمانوں پر کفر کا "فتویٰ" جا لگتا ہے دوسری طرف وہ خود احمدیوں کے متعلق یہ لکھتا ہے کہ

حضور کی خاتمیت پر ایمان نہیں رکھتے ۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تو صرف یہ فرمایا تھا کہ دوسرے ہماری نسبت لاکھواں حصہ بھی ختم نبوت نہیں مانتے یعنی چلو لاکھواں نہ سہی لاکھ اور ایکواں حصہ تو مانتے ہیں یہ بات تو پھر بھی اثباتی پہلو رکھتی ہے مگر کیا یہ حیرت نہیں ہے کہ جو لوگ دوسروں کے متعلق یہ کہتے ہیں ان کو یہ مولوی صاحب محض اشتعال انگیزی کے لئے "خاتمیت سے ہی بالکل منکر قرار دیتے ہیں ۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کہنے کا مطلب صرف اتنا تھا کہ دوسرے تو صرف ختم نبوت کے معنی تاخر زمانی تک محدود رکھتے ہیں یعنی یہ کہ ان کے خیال میں خاتم النبیین سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم صرف اس معنی میں خاتم النبیین ہیں کہ زمانی لحاظ سے وہ سب نبیوں کے آخر میں مبعوث ہوئے ہیں اور اب ان کے بعد قیامت تک کوئی نبی نہیں آئے گا ۔ اب اس عقیدہ کی جو

(باقی ملاحظہ ہو ص۸ پر)

کامیاب تبلیغ کے چار ستون

ایک عزیز کے خط کے جواب میں نصیحت کا خط

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی

چند دن ہوئے یورپ کے ملک ڈنمارک سے عزیز میر مسعود احمد سلمہ کا خط آیا تھا اس کے جواب میں جو مختصر سا خط میں نے ان کو لکھا ہے وہ دوسرے دوستوں کے فائدہ کے لئے ذیل میں شائع کیا جاتا ہے۔

آپ کا خط محررہ ۹/۶۲ ۱۱ موصول ہوا الحمد للہ کہ آپ نے ڈنمارک کے مشن کا چارج لے لیا ہے۔ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے آپ کا چارج لینا مبارک کرے اور آپ کو اس کام میں غیر معمولی کامیابی سے نوازے آمین یا ارحم الراحمین۔

کامیابی تو اسلام اور احمدیت کے مبلغوں کے لئے ازل سے مقدر ہی ہے لیکن اس کے لئے تقدیر الٰہی کے علاوہ ظاہری تدبیر کا اختیار کرنا بھی ضروری ہے کیونکہ خدا کا قانون اسی طرح پر ہے کہ تقدیر اور تدبیر دونوں مل کر ہی پوری کامیابی کا رستہ کھولتے ہیں۔

پس سب سے **اوّل** تو آپ کو میری نصیحت یہ ہے کہ آپ اسلام اور احمدیت کا ایسا اچھا نمونہ بننے کی کوشش کریں کہ آپ میں آپ کے زیر تبلیغ لوگوں کے لئے ایک غیر معمولی کشش پیدا ہو جائے گویا آپ ایک ایسا مقناطیس بن جائیں جو لوہے کے ٹکڑوں کو اپنی طرف کھینچتا چلا جاتا ہے۔

دوسرے آپ دعاؤں پر بہت زور دیں۔ مجھے حیرت ہوئی کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی ارفع شان اور اپنے بے نظیر علم کلام کے باوجود ایک جگہ لکھا ہے کہ میرے پاس تو صرف دعا کا ہتھیار ہے۔ اس کے علاوہ میرے پاس کوئی ہتھیار نہیں۔ گویا حضور نے اپنی ساری ظاہری کوششوں کو دعا کے مقابل پر بالکل ہیچ قرار دیا ؛

تیسرے آپ اسلام اور احمدیت کی تعلیم کا ایسا گہرا اور بصیرت افروز مطالعہ کریں کہ اس کی بناء پر آپ اسے وہاں کے لوگوں کی ذہنیت کے لحاظ سے اسلام کی تعلیم کو بہترین شکل میں پیش کر سکیں اور آپ کی زبان میں غیر معمولی اثر پیدا ہو جائے۔

چوتھے آپ ڈنمارک اور اس کے قرب وجوار کے ممالک کے مذاہب اور وہاں کے باشندوں کے نظریات کا اس رنگ میں مطالعہ کریں اور ان سے ایسی گہری واقفیت پیدا کریں کہ مناسب موقعہ پر انکا بہترین رد کر سکیں ؛

دراصل یہی وہ **چار ستون** ہیں جن پر ایک مبلغ کی کامیابی کا دارومدار ہے اور میں یقین رکھتا ہوں کہ جو احمدی مبلغ ان چار پہلوؤں کا خیال رکھے گا اور ان کی طرف پوری توجہ دے گا وہ خدا کے فضل سے ضرور کامیاب ہوگا۔ اس وقت خدا کی تقدیر بلکہ میں کہوں گا کہ اس کی زبردست تقدیر جو زمین و آسمان کو حرکت میں لانے کی طاقت رکھتی ہے اسلام اور احمدیت کو آگے بڑھانے اور اوپر اٹھانے میں لگی ہوئی ہے۔ صرف ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم لوگ اپنی سستیوں کو ترک کر کے اور سچ مچ خدا کے بندے بن کر اس کے دین کی خدمت میں لگ جائیں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نقشِ قدم پر چل کر شاہی نوکروں میں بھرتی ہو جائیں۔ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو آمین

خاکسار :۔ مرزا بشیر احمد

ربوہ ۱۶ ستمبر ۱۹۶۲ء

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

جماعت احمدیہ کا ایمان ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں

چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب سے متعلق ایک غلط بیانی کی تردید

از مکرم مولوی محمد اجمل صاحب بی۔ اے مربی سلسلہ احمدیہ مقیم پشاور

اخبارات میں حال ہی میں امیر جماعت اسلامی کراچی کا ایک نہایت ہی شر انگیز اور مغالطہ آمیز بیان شائع ہوا ہے جس میں مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب جو آج کل یو۔ این۔ او میں پاکستان کے مستقل مندوب ہیں کی طرف یہ بات منسوب کی گئی ہے کہ انہوں نے ابھی ایک تقریر میں حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کو آخری نبی کہا ہے اور اس بناء پر حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ان کو یو۔ این۔ او کے فرض منصبی سے واپس بلائے۔

مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی طرف جو بیان منسوب کیا گیا ہے۔ وہ کسی خبر رساں ایجنسی کی بناء پر نہیں ہے بلکہ محض آپ کے خلاف ایک شر انگیز پروپیگنڈا کے لئے اختراع کیا گیا ہے۔ دراصل پاکستان کے بعض عناصر مکرم چوہدری صاحب موصوف کی آڑ میں حکومت پاکستان کے خلاف محاذ قائم کرنا چاہتے ہیں اس وقت جبکہ مکرم چوہدری صاحب کے جنرل اسمبلی میں صدر بننے کے روشن امکانات ہیں اور ہندوستان اس بات کی ہر ممکن کوشش کر رہا ہے کہ پاکستان کو یہ اعزاز حاصل نہ ہو۔ عین اس وقت پاکستان کے بدنام عناصر بھی مکرم چوہدری صاحب کی مخالفت کر کے ہندوستان کے ہاتھ مضبوط کر رہے ہیں۔ اور اس طور پر ملکی مفاد کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا رہے ہیں۔ کیا یہ عجیب امر نہیں کہ تمام دنیا اور خصوصاً اسلامی ممالک مکرم چوہدری صاحب کی گراں قدر خدمات کی وجہ سے ان کے ساتھ ہر ممکن تعاون کر رہے ہیں مگر خود پاکستان کے بعض عناصر ان کی مخالفت کے لئے عوام کو مشتعل کر رہے ہیں۔ حالانکہ ان لوگوں کی مساعی کا رخ قیام پاکستان کے قبل سے ہی تخریبی رہا ہے۔ اس کا کچھ اندازہ مکرم جسٹس محمد منیر صاحب وزیر قانون حکومت کے ان الفاظ سے ہو سکتا ہے کہ جو انہوں نے پنجاب انکوائری رپورٹ میں جماعت اسلامی کے متعلق تحریر کئے ہیں۔

"لہذا جماعت اسلامی مسلم لیگ کے تصور پاکستان کی علی الاعلان مخالف تھی. اور جب سے پاکستان قائم ہوا ہے جسکو "ناپاکستان" کہہ کر یاد کیا جاتا ہے۔ یہ جماعت (جماعت اسلامی) موجودہ نظام حکومت اور اس کے چلانے والوں کی مخالفت کر رہی ہے ہمارے سامنے جماعت کی جو تحریریں پیش کی گئی ہیں ان میں سے ایک بھی نہیں۔ جس میں مطالبہ پاکستان کا بعید سا اشارہ بھی موجود ہو۔ اس کے برعکس یہ تحریریں جن میں کئی مفروضے بھی شامل ہیں۔ تمام کی تمام اس شکل کی مخالف ہیں جس میں پاکستان وجود میں آیا۔ اور جس میں اب تک موجود ہے۔" (رپورٹ ص ۲۴۱)

امیر جماعت اسلامی نے اپنے غلط اور مفروضہ بیان کی آڑ میں یہ تاثر پیدا کرنے کی کوشش کی ہے کہ گویا جماعت احمدیہ سیدنا حضرت سرورِ کائنات فخر موجودات محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خاتم النبیین نہیں مانتی۔ یہ بات مکرم چوہدری صاحب اور جماعت احمدیہ پر بہتان عظیم ہے۔ جماعت احمدیہ حضرت رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم کو صدق دل سے خاتم النبیین مانتی ہے۔ اور حضرت مرزا صاحب کو ان کا ایک خادم اور غلام یقین کرتی ہے۔ حضرت مرزا صاحب نے جو بھی روحانی مقام حاصل کیا۔ وہ محض حضور پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کی غلامی میں حاصل کیا ہے۔ چنانچہ آپ خود فرماتے ہیں:۔

این چشمۂ رواں کہ بخلق خدا دہیم
یک قطرۂ ز بحر کمال محمد است

چنانچہ حضرت اقدس اپنی جماعت کو تعلیم دیتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"عقیدہ کی رو سے جو خدا تم سے چاہتا ہے وہ یہی ہے کہ خدا ایک اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم اس کا نبی ہے۔ اور وہ خاتم الانبیاء ہے اور سب سے بڑھ کر ہے۔"

(کشتی نوح ص ۱۵)

اسی طرح مخالفین کے الزام انکار ختم نبوت کا جواب دیتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اس جگہ یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ مجھ پر اور میری جماعت پر جو یہ الزام لگایا جاتا ہے کہ ہم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین نہیں مانتے یہ ہم پر افتراء عظیم ہے۔ ہم

جس قوت یقینی معرفت اور بصیرت کے ساتھ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو خاتم الانبیاء مانتے اور یقین کرتے ہیں اس کا لاکھواں حصہ بھی وہ نہیں مانتے۔

(الحکم ۱۳ جولائی ۱۹۰۴ء ص۳)

اپنے عقائد کا خلاصہ ان الفاظ میں بیان فرماتے ہیں:-

"ہمارے مذہب کا خلاصہ اور لب لباب یہ ہے کہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور ہمارا اعتقاد جو ہم اس دنیوی زندگی میں رکھتے ہیں جس کے ساتھ ہم بفضل و توفیق باریتعالیٰ اس عالم گزران سے کوچ کریں گے یہ ہے کہ حضرت سیدنا و مولانا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین اور خیر المرسلین ہیں جن کے ہاتھ سے اکمال دین ہو چکا اور وہ نعمت بمرتبہ اتمام پہنچ چکی جس کے ذریعہ سے انسان راہ راست کو اختیار کر کے خدا تعالےٰ تک پہنچ سکتا ہے اور ہم پختہ یقین کے ساتھ اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ قرآن شریف خاتم کتب سماوی ہے اور ایک شعشہ یا نقطہ اس کے شرائع اور حدود اور احکام اور اوامر سے زیادہ نہیں ہو سکتا ہے۔ اور نہ کم ہو سکتا ہے۔ اب کوئی ایسی وحی یا ایسا الہام منجانب اللہ نہیں ہو سکتا جو احکام قرآنی کی ترمیم یا تنسیخ یا کسی ایک حکم کو تبدیل یا تغیر کر سکتا ہے۔ اگر کوئی ایسا خیال کرے تو ہمارے نزدیک جماعت مومنین سے خارج اور ملحد اور کافر ہے"۔

(ازالہ اوہام جلد اول ص۱۳۸)

حضرت مرزا صاحب کے بیان فرمودہ عقائد کسی تشریح کے محتاج نہیں ہیں ان سے یہ بات الم نشرح ہو جاتی ہے کہ جماعت احمدیہ حضرت کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین اور خیر المرسلین مانتی ہے۔ حضور کے ان واضح ارشادات کی موجودگی میں کوئی احمدی اس کے خلاف عقیدہ نہیں رکھ سکتا بلکہ ہر احمدی اس بات پر ایمان رکھتا ہے کہ اسلام قیامت تک کے لئے آخری مذہب اور قرآن مجید آخری شریعت ہے اور حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے فیوض کا دامن قیامت تک کے لئے ممتد ہے۔ البتہ اسلام کی خدمت اور اشاعت کے لئے خود اللہ تعالیٰ کے وعدہ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق امت محمدیہ میں سے ہی بعض افراد پیدا ہوتے رہیں گے چنانچہ اس زمانے میں حضرت مرزا صاحب نے حفاظت اسلام اور اشاعت اسلام کا فریضہ نہایت ہی شاندار طور پر سرانجام دیا ہے اور آج آپ کی قائم کردہ جماعت اکناف عالم میں تبلیغ اسلام کر رہی ہے اور تثلیث کدوں میں مساجد تعمیر کر رہی ہے حال ہی میں قلب یورپ میں سوئٹزرلینڈ کے مقام پر ایک عظیم الشان مسجد کا سنگ بنیاد رکھا گیا ہے جو چار لاکھ روپیہ کے چندہ سے تعمیر ہوگی۔ اس مسجد کی تعمیر کی خبر اور فوٹو یہاں کے اخبارات میں نمایاں طور پر شائع ہوئے ہیں۔ اس طرح جماعت احمدیہ براعظم افریقہ۔ یورپ اور ایشیا میں نہ صرف عیسائی منادوں کا مقابلہ کر رہی ہے بلکہ غیر مسلموں کو حلقہ بگوش اسلام بھی کر رہی ہے۔

(شائع کردہ:- سیکرٹری انجمن احمدیہ پشاور)

ضروری تصحیح:- الفضل مورخہ ۱۴ ستمبر ۱۹۶۲ء کے پرچہ کے ص۸ پر ایک اعلان نکاح شائع ہوا ہے اس میں غلطی سے شمس النساء نسیم اختر کے نام کے ساتھ لیڈی ڈاکٹر کا لفظ بھی چھپ گیا ہے اصل میں "ہیلتھ وزیٹر" چاہیئے تھا۔ احباب اس کی تصحیح فرمالیں۔ (مینیجر الفضل)

چندہ مسجد سوئٹزرلینڈ کے متعلق

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کا مکتوب گرامی

یہ مسجد خاص اہمیت کی حامل ہے احباب کو اس کیلئے دل کھول کر چندہ دینا چاہیئے

چندہ مسجد سوئٹزرلینڈ کے سلسلے میں ایک رپورٹ ملاحظہ فرما کر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے وکیل المال کے نام جو مکتوب گرامی ارسال فرمایا۔ وہ افادۂ احباب کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

مکرمی وکیل المال صاحب تحریک جدید! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ'

مسجد سوئٹزرلینڈ کے چندہ کی رپورٹ آپ کی طرف سے ملی۔ الحمد للہ کہ جماعت احمدیہ کے دوست اس مبارک تحریک میں دل کھول کر حصہ لے رہے ہیں۔ دراصل یہ مسجد لندن کی مسجد کے بعد یورپ کی مسجدوں میں ایک خاص امتیاز رکھتی ہے۔ کیونکہ ایک تو یہ مسجد یورپ کے وسطی ملک میں واقعہ ہے جس کا چاروں طرف اثر پڑتا ہے اور دوسرے یہ مسجد ایک ایسے ملک میں بنائی جا رہی ہے جو عرصہ دراز سے امن کا گہوارہ رہا ہے۔ پس درحقیقت یہ مسجد نہ صرف ہماری بڑی دعاؤں کی مستحق ہے بلکہ اسباب کی مستحق ہے کہ اس کی امداد کے لئے دل کھول کر چندہ دیا جائے۔

آپ میری طرف سے بھی اس مسجد میں تین سو روپیہ -/۳۰۰ روپے کا چندہ لکھ لیں جو میں انشاء اللہ بہت جلد ادا کر دوں گا و باللہ التوفیق۔

دستخط (مرزا بشیر احمد۔ ربوہ) ۱۶/۹/۶۲

احمدی بچوں کا رسالہ

ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ

رسالہ تشحیذ الاذہان وہ تاریخی اہمیت کا حامل رسالہ ہے جس کا نام حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خود رکھا تھا۔ اور جسے حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ الودود نے ابتداءً ۱۹۰۶ء میں اپنی ادارت میں جاری فرمایا تھا۔

اس وقت یہ رسالہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی زیر نگرانی ہر ماہ کی پندرہ تاریخ کو باقاعدگی سے شائع ہو رہا ہے اور جن ہاتھوں میں اس کی نگرانی و ادارت کا انتظام ہے۔ وہ اسے معیاری و دلکش بنانے میں اپنا پورا زور صرف کر رہے ہیں۔ چنانچہ تازہ پرچہ ہر لحاظ سے نہایت مفید دلچسپ اور جاذب نظر ہے

اس رسالہ میں بچوں کے مناسب حال ہر قسم کے مفید مضامین چھپتے ہیں۔ ضروری تصاویر سے بھی مزین ہوتا ہے تازہ پرچہ میں صد دروازے کی ربوہ سٹیشن کی متعدد تصاویر شائع کی گئی ہیں۔ تازہ دینی و دنیوی معلومات حاصل کرنے کے لئے ایسے مفید رسالہ کا بچوں والے گھرانہ میں موجود ہونا ازبس ضروری ہے۔ پس آج ہی مینیجر تشحیذ الاذہان ربوہ کے نام خط لکھ کر رسالہ جاری کروالیں۔ سالانہ قیمت صرف پانچ روپے ہے

(مہتمم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

شکریہ احباب

میرے والد صاحب محترم ۶ اور ۷ اگست کی درمیانی رات کو وفات پا گئے تھے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اس موقع پر متعدد احباب نے پاکستان اور بیرون پاکستان سے بذریعہ خطوط اور زبانی مل کر خاکسار سے اور دیگر افراد خاندان سے اظہار ہمدردی فرمایا ہے جس سے ہمارے غم کا بوجھ ہلکا ہوا ہے۔ خاکسار اور خاکسار کے دیگر افراد خاندان تمام دوستوں بزرگوں اور بہنوں کا دلی شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان تمام دوستوں کو جزائے خیر دے اور اپنے فضلوں سے نوازے۔ میں احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست کرتا ہوں کہ آئندہ بھی اپنی دعاؤں میں خاکسار اور دیگر افراد خاندان کو یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ والد مرحوم کی مغفرت فرمائے اور درجات بلند فرمائے اور ہم سب افراد خاندان کو صبر کی توفیق بخشے اور ہمارا ہر طرح حامی و ناصر ہو۔ آمین

(عبد الخالق اکاؤنٹنٹ الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ)

اپنے دوستوں کو ماہنامہ انصار اللہ کے خریدار بنائیے۔ سالانہ چندہ صرف پانچ روپے۔
(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

قادیان میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا شاندار جلسہ

مشرقی پنجاب کے ڈپٹی منسٹر چوہدری طیب حسین خاں صاحب کی شرکت اور تقریر

قادیان ۳۱۔ اگست کل پونے آٹھ بجے شام مقامی طور پر قادیان میں لوکل انجمن احمدیہ کے زیر اہتمام سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا مبارک جلسہ زیر صدارت جناب چوہدری سید طیب حسین خاں صاحب ڈپٹی منسٹر صحت و پی ڈبلیو ڈی مشرقی پنجاب منعقد ہوا یہ پہلا جلسہ تھا جو محلہ احمدیہ سے باہر پرانے ڈی بی پرائمری سکول کے غربی جانب ایک وسیع میدان میں منعقد ہوا بجلی اور لاؤڈ سپیکر کے تسلی بخش انتظام کے ساتھ اڑھائی تین ہزار کے مجمع نے بڑے ہی سکون اور اطمینان کے ساتھ سیرت طیبہ پر پرمغز تقاریر کو سنا۔

حسب اعلان جلسہ کی باقاعدہ کارروائی ٹھیک پونے آٹھ بجے شروع ہوئی جلسہ گاہ میں درویشان کرام کے علاوہ بڑی تعداد میں ہندو سکھ سامعین توجہ اور دلچسپی کے ساتھ وقت رہ سے قبل ہی جلسہ گاہ میں جمع ہو گئے تھے جناب ڈپٹی منسٹر صاحب جلسہ گاہ میں پہنچے ایک انتظام کے ماتحت نعرہ ہائے کے ساتھ آپ کا استقبال کیا گیا قابل احترام مہمان کے کرسی صدارت پر تشریف فرما ہو جانے کے بعد مکرم مولانا بشیر احمد صاحب فاضل مبلغ سلسلہ نے جماعت کی نمائندگی میں مختصر طور پر تعارفی خطاب کیا

تعارف

آپ نے جماعت کی طرف سے جناب ڈپٹی منسٹر صاحب کی قادیان میں تشریف آوری پر خوش آمدید کہا اور بتایا کہ یوں تو قادیان ایک چھوٹی سی بستی ہے مگر جماعت کا مرکز ہونے کی وجہ سے بڑی اہمیت حاصل کر چکی ہے اور ساری دنیا میں مشہور ہو کر خدا تعالیٰ کے فضل سے بین الاقوامی حیثیت حاصل کر چکی ہے بڑے بڑے لیڈر یہاں آتے ہیں۔

آج کے جلسہ کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے ربیع الاول کے بابرکت مہینہ میں حضرت مقدس بانی اسلام حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی پیدائش ہوئی اس خصوصیت کے باعث اس مہینہ میں سیرت طیبہ پر جلسے کئے جاتے ہیں قادیان میں اس جلسہ کے لئے ۲۶۔ اگست کی تاریخ مقرر کی گئی تھی جسے بعض وجوہات کی بناء پر ملتوی کرنا پڑا اور چندی گڑھ سے جناب ڈپٹی منسٹر صاحب کی طرف سے اپنے ایک سابقہ وعدہ پر مورخہ ۳۰۔ اگست کو یہاں تشریف لانے کی اطلاع ملی آپ کی آمد سے فائدہ اٹھاتے ہوئے فیصلہ کیا گیا کہ آپ کی صدارت میں ہی یہ بابرکت جلسہ منعقد کیا جائے چنانچہ اس کے مطابق یہ جلسہ کیا جا رہا ہے مکرم مولوی صاحب نے مجوزہ پروگرام کے مطابق آپ سے جلسہ کی کارروائی کا آغاز فرمانے کی درخواست کی

صاحب صدر کی افتتاحی تقریر

اس درخواست پر جناب چوہدری طیب حسین خان صاحب نے اپنے مختصر افتتاحیہ خطاب میں کہا۔

"مجھے یہاں پہلی بار آنے کا موقع ملا ہے اور یہاں آ کر مجھے بہت خوشی ہوئی اور پھر ایسے بابرکت جلسہ میں شمولیت کے ساتھ میری خوشی اور بھی بڑھ گئی ہے۔

یوں تو ایسے جلسوں کی صدارت بزرگ حضرات سے کرائی جاتی ہے لیکن مجھے ہی ایسا کرنے کا حکم دیا گیا ہے اس لئے مجھے اس سے عدول نہیں ہو سکتی اب حسب پروگرام جلسہ کی کارروائی شروع کی جاتی ہے مکرم حکیم محمد دین صاحب مبلغ سلسلہ نے تلاوت قرآن پاک فرمائی۔

تلاوت کے بعد مکرم ملک بشیر احمد صاحب ناصر درویش قادیان نے نعت رسول صلے اللہ علیہ وسلم پر حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب کا مشہور کلام

"بدرگہ ذی شان خیر الانام"

خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا اس سے قبل محترم صاحب صدر نے غیر مسلم سامعین کو سمجھانے کی خاطر نعت رسول کا مطلب بتایا کہ نعت اس منظوم کلام کو کہتے ہیں جس میں مقدس بانی اسلام حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی تعریف کی گئی ہو۔

پہلی تقریر

آج کے مبارک جلسہ کی پہلی تقریر مکرم مولوی سمیع اللہ صاحب انچارج احمدیہ مسلم مشن بمبئی کی تھی جس میں آپ نے بڑے ہی مؤثر پیرایہ سے سیرت طیبہ کے ان درخشندہ پہلوؤں کا تذکرہ کیا جن سے نظام جمہوریت کی بلند شان پر روشنی پڑتی ہے اس سلسلہ میں فاضل مقرر نے اسلامی تعلیمات اور حضور کے عملی نمونہ کو تفصیل سے پیش کیا۔

دوسری تقریر

دوسرے نمبر پر مکرم مولوی بشیر احمد صاحب فاضل مبلغ کلکتہ نے اپنی تقریر کا آغاز کیا آپ نے حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے بارہ میں دیاس جی کی پیشگوئی کا تفصیل سے ذکر کیا اور بتایا کہ اس پیشگوئی میں خصوصیت سے حضور صلعم کے نام نامی کا ذکر آتا ہے تاریخ اس بات پر شاہد ہے کہ حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم جس طرح نام کے لحاظ سے محمد یعنی تعریف کے لائق اور مستحق تھے اسی طرح کام کے لحاظ سے بھی آپ اسم بامسمّٰی تھے آپ نے دنیا میں ایک ایسا پرامن انقلاب پیدا کیا کہ دنیا جو امن اور شانتی کی متلاشی تھی حضور نے ان رستوں سے آگاہی فرمائی جن کے ذریعہ ساری دنیا امن اور سکھ حاصل کر سکتی ہے

فاضل مقرر نے حضور کی تعلیم اور عملی نمونہ میں سے کیریکٹر کی مضبوطی کو بیان کیا اس سلسلہ میں آپ نے سیرت طیبہ سے بعض دلچسپ واقعات مؤثر طریق پر بیان کئے

صدارتی تقریر

ایک گھنٹہ کی ان پرمغز تقاریر کے بعد صاحب صدر جناب ڈپٹی منسٹر نے صدارتی تقریر فرمائی آغاز میں آپ نے کہا رسول۔ نبی اوتار کے معنی قریباً ایک ہی ہیں یعنی جو خدا کا کلام لوگوں کو پہنچائے آپ نے کہا جب بھی دنیا میں گمراہی پھیلی خدا تعالیٰ کی طرف سے اصلاح کے لئے ایسے مقدس وجود بھیجے گئے

سرزمین عرب میں آخری نبی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے آج سے ۱۴۰۰ برس پہلے عرب کی جو بری حالت تھی اس کے بارہ میں آپ لوگ ابھی مقررین سے سن چکے ہیں کہ اس وقت لاقانونیت عام تھی جس کی لاٹھی اسی کی بھینس پر عمل ہو رہا تھا چھوٹی چھوٹی باتوں پر قتل و غارت کا بازار گرم ہو جاتا اسی حالت میں حضور نے دنیا میں ایک انقلاب پیدا کر دیا اس انقلاب کا بڑا ذریعہ یہی تھا کہ اس پر عمل کر کے دکھا دیا اگر ہم لوگ جو زبان سے کہتے ہیں کر کے نہیں دکھاتے اس کا لازمی نتیجہ یہ ہے کہ ہم میں گراوٹ آتی جا رہی ہے

آخر میں آپ نے اتحاد اور یکجہتی کے فوائد پر روشنی ڈالی آپ نے کہا کہ ایسے بابرکت مواقع پر ہم لوگوں کو باہمی اتفاق اور اتحاد کے ساتھ رہنے اور مل جل کر ملک کی ترقی کے لئے کوشش کرنے کا عہد کرنا چاہیئے۔

شکریہ احباب

صدارتی تقریر کے بعد محترم مولانا عبدالرحمٰن صاحب فاضل امیر جماعت احمدیہ قادیان نے محترم صدر جلسہ اور جملہ سامعین کا شکریہ ادا کیا اور اس بات پر خصوصاً خوشی کا اظہار کیا کہ اپنے محلہ سے باہر ہمارا یہ جلسہ تھا جسے تمام حاضرین نے بڑی دلچسپی اور سکون کے ساتھ سنا اور اسے کامیاب بنایا

اس طرح ہمارا یہ پبلک جلسہ بڑے ہی پرلطف ماحول میں ۹½ بجے شب اختتام پذیر ہوا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

(بشکریہ "بدر" قادیان)

انصار اللہ کا تیسری سہ ماہی کا امتحان

مجالس انصار اللہ مطلع رہیں کہ ان کا تیسری سہ ماہی کا امتحان ۳۰ ستمبر ۱۹۶۲ء بروز اتوار منعقد ہوگا اور جیسا کہ مطبوعہ ہدایات میں درج کیا جا چکا ہے اس سہ ماہی کا نصاب حسب ذیل ہوگا زعماء کرام اور زعماء اعلیٰ کرام کوشش فرما دیں کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں انصار اس امتحان میں شمولیت فرما دیں نیز ان کے نام مرکز میں بھجوائے جائیں۔

نصاب :-

ا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف لطیف "لیکچر لاہور"

ب۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی یہ چار الہامی دعائیں حفظ کی جائیں۔

(۱) سبحان اللّٰہ و بحمدہٖ سبحان اللّٰہ العظیم اللّٰھم صلّ علیٰ محمدٍ و علیٰ آل محمد

(۲) رب کل شیئٍ خادمک رب فاحفظنی وانصرنی وارحمنی

(۳) رب اذھب عنی الرجس وطھرنی تطھیراً۔

(۴) رب اغفر وارحم من السماء

نوٹ :- ربوہ میں یہ امتحان ۲۸ ستمبر بروز جمعہ ہوگا۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

شکریہ احباب

میں ان تمام محسنوں کا ممنون ہوں جنہوں نے میرے نوجوان بیٹے عزیزم محمد منور احمد مرحوم کی حسرتناک وفات پر مجھے تعزیتی خطوط ارسال فرمائے اور اب بھی لکھ رہے ہیں نیز میرے پاس دلجوئی کے واسطے بھی تشریف لائے اور میرے غم میں شریک ہوئے خدا تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور ان سب کو جزائے خیر دے میں سب کے فرداً فرداً بھی جواب دے رہا ہوں لیکن بذریعہ اخبار بھی شکریہ ادا کرتا ہوں۔

(غمزدہ قریشی محمد یوسف بریلوی ربوہ)

تعمیر مساجد ممالک بیرون صدقہ جاریہ ہے

سیدنا حضرت اقدس خاتم الانبیاء محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشاد مبارک کے مطابق تعمیر مساجد میں حصہ لینا صدقہ جاریہ کا حکم رکھتا ہے اس سلسلہ میں جن مخلصین نے پانچ یا پانچ روپیہ سے زائد حصہ لیا ہے ان کی فہرست درج ذیل ہے فجزاہم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ

قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نمبر	نام	رقم	
۵۱۱	مکرم چوہدری اللہ دتہ صاحب کھڑوہ ضلع سیالکوٹ	۵-۰۰	روپے
۵۱۲	مکرم مستری غلام محمد صاحب بیرج درکس ریلوے کراچی چھاؤنی	۵-۰۰	؍؍
۵۱۳	عزیزہ زاہدہ پرویز صاحبہ جہلم	۵-۰۰	؍؍
۵۱۴	؍؍ شاہدہ پرویز صاحبہ ؍؍	۵-۰۰	؍؍
۵۱۵	احباب جماعت احمدیہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ بذریعہ مکرم مرزا محمد شفیع صاحب	۱۰-۰۰	؍؍
۵۱۶	مکرم رانا رحمت اللہ صاحب چک ج/۱۲۲ ضلع سرگودھا	۵-۰۰	؍؍
۵۱۷	مکرم چوہدری لعب الدین صاحب چک ۱۶۶ مراد بہاولپور	۵-۰۰	؍؍
۵۱۸	مکرم شیخ حمید الدین صاحب ڈسکہ ضلع سیالکوٹ	۵-۰۰	؍؍
۵۱۹	مکرم سلطان احمد صاحب منڈیکے گورایہ ؍؍	۱۵-۰۰	؍؍
۵۲۰	مکرم محمد اعجاز صاحب گڑھی شاہو۔ لاہور	۱۰-۰۰	؍؍
۵۲۱	مکرم نور احمد صاحب احمد نگر ضلع جھنگ	۷-۰۰	؍؍
۵۲۲	مکرم ملک سلطان احمد صاحب معلم وقف جدید تہال ضلع گجرات	۵-۰۰	؍؍
۵۲۳	کارکنان تحریک جدید ربوہ بذریعہ سردار عبد الحق صاحب شاکر واقف زندگی	۲۳-۰۰	؍؍
۵۲۴	عزیزہ صادقہ بیگم بنت چوہدری محمد یوسف صاحب کارکن تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ	۵-۰۰	؍؍
۵۲۵	محترمہ بیگم صاحبہ محمد اسحٰق صاحب ڈھاکہ مشرقی پاکستان	۲۰-	؍؍
۵۲۶	مکرم محمد بشیر صاحب انچارج سول ڈسپنسری نار آزاد کشمیر	۵-۰۰	؍؍
۵۲۷	مکرم ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ	۵-۰۰	؍؍
۵۲۸	محترمہ زینب بی بی صاحبہ کھاریاں ضلع گجرات	۵-۰۰	؍؍
۵۲۹	مکرم محمد سلیمان صاحب بھاٹی گیٹ لاہور	۵-۵۰	؍؍
۵۳۰	احباب جماعت احمدیہ چک ج ب/۸۹ ضلع لائل پور بذریعہ مکرم چوہدری نعمت اللہ صاحب	۵-۰۰	؍؍

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

تربیتی کلاس تحصیل وزیرآباد ضلع گوجرانوالہ بمقام گکھڑ

مورخہ ۲۱، ۲۲ ستمبر ۶۲ء بروز جمعہ ہفتہ خدام الاحمدیہ کی تربیتی کلاس بعد نماز جمعہ شروع ہوکر ۲۲/۹/۶۲ کو ۴ بجے بعد دوپہر ختم ہوگی تحصیل وزیرآباد کے تمام خدام کی شمولیت لازمی ہے نیز قائدین ضلع گوجرانوالہ بھی ضرور شامل ہوں دیگر خدام بھی تشریف لاویں انصار بھی تشریف لاکر خدام کی حوصلہ افزائی کریں۔ مرکز سے بزرگان اور علماء جماعت کی شرکت متوقع ہے۔

(معتمد خدام الاحمدیہ ضلع گوجرانوالہ)

اعلان نکاح

۷ ستمبر ۱۹۶۲ء بروز جمعۃ المبارک بعد نماز جمعہ مکرم بابو قاسم دین صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع سیالکوٹ نے میرے عزیز بھائی عبد الرحمٰن بٹ کی صاحبزادی عزیزہ رضیہ بشریٰ کا نکاح عزیزم بشیر احمد بھٹی ولد چوہدری علی احمد صاحب بی اے بعوض دو ہزار (-/۲۰۰۰) روپیہ حق مہر مسجد احمدیہ سیالکوٹ میں پڑھا عزیزہ بچی رضیہ بشریٰ بزرگوارم منشی محمد عبد اللہ صاحب سیالکوٹ صحابی حضرت مسیح موعود کی پوتی ہے اور عزیز بشیر احمد حضرت مرزا مہتاب بیگ صاحب رضی اللہ تعالیٰ کا نواسہ ہے احباب سے درخواست ہے کہ وہ اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔ جزاکم اللہ

(خاکسار عبد الحیٔ بٹ شاہنواز لمیٹڈ راولپنڈی)

دعا مغفرت

مورخہ ۸/۹/۶۲ بروز ہفتہ میرے بڑے بھائی محمد لطیف صاحب کی اہلیہ مالک حقیقی کے پاس پہنچ گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ لطور امانت دفن کردیا ہے۔ بہت نیک اور دین دار مخلص احمدی تھیں آپ نے اپنے پیچھے (۴) چار لڑکے اور دو لڑکیاں یادگار چھوڑے ہیں۔ مرحومہ کی مغفرت اور پس ماندگان کے صبر کے لئے درد دل سے دعا فرمادیں۔

(حکیم محمد شفیع سادھوکے ضلع گوجرانوالہ)

عہدہ داران جماعتہائے احمدیہ ضلع سیالکوٹ کا کامیاب تربیتی اجتماع

(از مکرم بابو قاسم دین صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع سیالکوٹ)

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے شادیوں کے موقع پر تحریک فرمائی تھی کہ جماعتوں میں بیداری پیدا کرنے اور اپنی تنظیم کو مستحکم کرنے کے لئے عہدہ داروں کے تربیتی اجتماع ہر ضلع کے صدر مقام پر کئے جائیں چنانچہ اس بابرکت اور بروقت ارشاد کی تعمیل میں امراء صاحبان ضلع سیالکوٹ نے اپنے اجلاس منعقدہ ۲۹/۷/۶۲ میں اس قسم کا تربیتی اجتماع مورخہ ۳۰/۸/۶۲، ۳۱/۸/۶۲، ۱/۹/۶۲ جامعہ احمدیہ شہر سیالکوٹ میں منعقد کرنے کا فیصلہ کیا۔

یہ اجتماع مذکورہ بالا تاریخوں میں منعقد ہوا اس کے مختلف اجلاسوں کی صدارت مکرم مرزا عبد الحق صاحب پراونشل امیر۔ مکرم میاں عبد الحق صاحب رامہ ناظر بیت المال مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ نائب امیر جماعت ہائے احمدیہ سیالکوٹ مکرم چوہدری محمد انور حسین صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ شیخوپورہ مکرم چوہدری محمد شریف صاحب نائب امیر جماعت ہائے احمدیہ منٹگمری نے فرمائی۔ مکرم چوہدری اسد اللہ خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور تشریف نہ لا سکے۔

مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب مشرقی افریقہ کے سابق رئیس التبلیغ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم ارشاد وقف جدید۔ مولوی دوست محمد صاحب چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ ناظر زراعت میاں عبد الحق صاحب رامہ ناظر بیت المال الحاج چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال نے اپنی فاضلانہ اور اثر انگیز تقاریر سے عہدہ داروں اور دیگر احباب کے اندر ایک نئی روح پھونک دی۔ محترم سید احمد علی شاہ صاحب اور محترم حکیم سید پیر احمد شاہ صاحب نے "ذکر حبیب" کے موضوع پر اپنے چشم دید واقعات بیان فرماکر حاضرین کے ایمان میں نئی جلا پیدا کردی خدا تعالیٰ کے فضل سے احباب غیر معمولی شوق اور انہماک سے تقاریر سنتے رہے

اس اجتماع کے موقعہ پر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی صدر نگران بورڈ اور محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر۔ صدر انجمن احمدیہ ربوہ نے میری درخواست پر عہدہ داروں کے نام پیغام ارسال فرمائے جو پڑھ کر سنائے گئے جن میں خصوصیت کے ساتھ احباب جماعت ضلع سیالکوٹ کو توجہ دلائی گئی تھی کہ "حضرت مسیح موعود علیہ السلام ضلع سیالکوٹ کے صدر مقام کو قادیان کے بعد دوسرا وطن کہہ کر یاد فرمایا کرتے تھے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں سیالکوٹ کے احباب نے احمدیت کی جس قدر اخلاص سے خدمات سرانجام دی ہیں ان کے لحاظ سے سیالکوٹ کو اولیت کا شرف حاصل رہا ہے اس کی وجہ سے آپ پر یہ عظیم الشان ذمہ داری عاید ہوتی ہے کہ اپنے بلند مقام کو قائم رکھنے کے لئے ہر ممکن کوشش کریں۔

اس تقریب پر ضلع سیالکوٹ کی کل جماعتوں کے عہدہ داروں نے اعلیٰ درجہ کا تعاون فرمایا۔ کوئی جماعت ایسی نہ رہی جس کے عہدہ داران تشریف نہ لائے ہوں ملحقہ جماعتوں کی مستورات نے بھی جمعہ کے دن اجلاس میں شرکت فرمائی شہر کی مستورات نے تقاریر کو نہایت سکون اور خاموشی سے سنا مقامی لجنہ مرکزی نمائندگان کے اعزاز میں ایک ٹی پارٹی کا اہتمام فرمایا معزز مہمانوں کی خدمت کے لئے جو سب کمیٹی بنائی گئی تھی اس نے دن رات مہمانوں کی خدمت کی مکرم قائد خدام الاحمدیہ عزیز خواجہ محمد اسلم صاحب کی قیادت میں خدام نے قابل قدر خدمات سرانجام دیں اللہ تعالیٰ ان کی خدمات کو اپنے فضل سے نوازے مہمانوں کی خوراک اور رہائش کا خاص طور پر عمدہ اور تسلی بخش انتظام رہا۔

الغرض یہ اجتماع بہت بابرکت، کامیاب اور بارونق تھا۔ سب عہدہ داران نئی روح اور نئی امنگ لے کر واپس گئے۔

دار القضاء کے اعلانات

محترمہ رسول بی بی صاحبہ بیوہ میاں مراد علی صاحب مرحوم ساکن محلہ دار الرحمت شرقی نے لکھا ہے کہ میرے خاوند میاں مراد علی صاحب کارکن نظارت خدمت درویشاں وفات پا چکے ہیں مرحوم کے نام پر پانچ مرلہ اراضی واقعہ فیکٹری ایریا ربوہ قطعہ ۱۳/۲۳ الاٹ شدہ ہے یہ اراضی مرحوم کے بیٹے برکت علی نابالغ کے نام پر منتقل کردی جائے مرحوم کے وارث صرف میں اور میرا یہ نابالغ بچہ ہیں

سو اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو ایک ماہ تک اطلاع دی جائے۔

۲۔ مکرم مخدوم فاروق اعظم صاحب نے لکھا ہے کہ مکرم مخدوم نذیر احمد صاحب ساکن میانی ضلع سرگودھا ۱۹۵۷ء میں وفات پا چکے ہیں مرحوم کے نام پر ایک مکان قطعہ ۲۹ بلاک ۲۴ واقعہ محلہ دار الرحمت ربوہ رقبہ ایک کنال ۹ مرلے ۲۶۴ مربعہ فٹ ہے یہ مکان مع زمین مرحوم کے مندرجہ ذیل ورثاء کے نام منتقل کیا جائے تا وہ فروخت کر سکیں۔

۱۔ مخدوم بشیر احمد صاحب (۲) مخدوم صدیق اکبر صاحب (۳) مخدوم فاروق اعظم صاحب (۴) محترمہ سکینہ بیگم صاحبہ (۵) محترمہ زبیدہ خاتون صاحبہ (۶) محترمہ عصمت بیگم صاحبہ (۷) محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ (۸) محترمہ منورہ سلطانہ صاحبہ سو اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو ایک ماہ تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دار القضاء)

مجالس خدام الاحمدیہ کیلئے نیک نمونہ

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے سیدنا حضرت اقدس فضل عمر المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کے عہد مبارک میں سوئٹزرلینڈ کے دار الحکومت زیورک میں پہلی مسجد کی تعمیر کا کام شروع ہو گیا ہے۔ اور اس مسجد کی تعمیر کے لئے جہاں انفرادی طور پر وعدے موصول ہو رہے ہیں۔ وہاں جماعتوں کی طرف سے مجموعی طور پر بھی وعدے موصول ہو رہے ہیں۔ چنانچہ منجملہ مجالس خدام الاحمدیہ سب سے پہلی مجلس خدام الاحمدیہ ایبٹ آباد کی نکلی ہے۔ جس نے مجلسی معیار پر وعدے لیکر مرکز کو ارسال کئے ہیں۔ چنانچہ مکرم ایس ناصر الدین صاحب حاتمی معتمد مجلس خدام الاحمدیہ نے ایک فہرست -/۱۲۰ روپے کی ارسال فرمائی ہے۔

اللہ تعالیٰ معتمد صاحب موصوف کو اور خدام کو جنہوں نے اس کار خیر میں حصہ لیا ہے ہمیشہ اپنے خاص انعامات سے نوازے۔ آمین۔

دیگر مجالس بھی مسجد احمدیہ سوئٹزرلینڈ کی تعمیر میں زیادہ سے زیادہ حصہ لے کر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور اپنے آقا حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کی دعائیں حاصل کریں۔ (وکیل المال اول تحریک جدید)

لجنات اماء اللہ کیلئے قابل قدر مثال

مکرم حکیم علی احمد صاحب معلم اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ کرتو ضلع شیخوپورہ اپنے مکتوب گرامی مورخہ ۶/۹/۶۲ میں تحریر فرماتے ہیں۔

"مسجد سوئٹزرلینڈ کے متعلق ۲/۹/۶۲ کو لجنہ اماء اللہ کرتو کے اجلاس میں جس میں چند خواتین لجنہ نارنگ کی بھی مدعو تھیں۔ تقریر کے موقعہ پر مسجد سوئٹزرلینڈ کے متعلق تحریک کی جس کے نتیجہ میں (-/۹۱۳ روپے) وعدے ہوئے۔ کچھ تھوڑی سی رقم موصول بھی ہوئی۔"

اللہ تعالیٰ مکرم حکیم صاحب موصوف کو اس کار خیر میں اجر عظیم سے نوازے۔ نیز ہماری لجنہ اماء اللہ کرتو اور نارنگ کی بہنوں کو جنہوں نے مسجد سوئٹزرلینڈ کی مسجد میں حصہ لیا ہے ہمیشہ انہیں اور ان کے خاندانوں کو اپنے خاص فضلوں سے نوازتا رہے۔ آمین

دیگر لجنات بھی مسجد احمدیہ سوئٹزرلینڈ کی تعمیر کے لئے بڑھ چڑھ کر حصہ لے کر اللہ تعالیٰ کے خاص انعامات کی وارث اور اپنے آقا حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کی دعاؤں کی مستحق بنیں۔ (وکیل المال اول تحریک جدید)

درخواست ہائے دعا

(۱) میری بچی عزیزہ بشریٰ چغتائی نے خدا کے فضل و کرم سے ایم۔ اے۔ ایف۔ اے سیکنڈ ایئر کا امتحان امتیازی نمبروں میں پاس کیا ہے اور میرے بیٹے محمد عاقل چغتائی نے بھی ایم۔ ایس۔ ایف۔ اے فسٹ ایئر کا امتحان پاس کیا ہے۔ اس خوشی میں مستحق کے نام خطبہ نمبر جاری کرا دیا گیا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو مبارک کرے اور انہیں مزید کامیابیاں بھی عطا فرمائیں۔ (مسز چغتائی۔ رحمانپورہ۔ اچھرہ۔ لاہور)

(۲) عزیز ظہور احمد کو ٹائیفائڈ ہے۔ ان کے لئے درد دل سے تمام بہن بھائیوں سے اور قادیان کے درویشان کی خدمت میں شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے نیز میری بڑی ہمشیرہ کے دو بچے بیمار ہیں احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔
(بیگم چوہدری بشیر احمد۔ نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ)

(۳) میرا لڑکا مسلسل بیمار ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔
(چوہدری مقصود احمد قیام پور ضلع گوجرانوالہ)

(۴) میری پھوپھی صاحبہ اہلیہ مولوی قمر الدین صاحب انسپکٹر اصلاح و ارشاد چند دنوں سے بہت سخت بیمار ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔ (خواجہ عبد المومن گوجرانوالہ)

(۵) میرے بھتیجے عزیزی منظور الٰہی پر محکمانہ مقدمہ دائر ہے۔ اس کی بریت کے لئے احباب دعا فرمائیں (مرزا محمد حسین ٹیچی مسیح ربوہ)

ولادت

میرے بڑے بھائی محمد یوسف صاحب نواب شاہ کے ہاں اللہ تعالیٰ نے دوسرا فرزند عطا فرمایا ہے۔ احباب جماعت سے دعا ۴ کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین
(محمد ادریس اختر ودود (رحمت دستی)

۱۔ سکنڈری سکول سپلیمنٹری امتحان

امیدواران جن کو شمولیت امتحان کی اجازت پر مشتمل اطلاع بذریعہ ڈاک ملی ہے۔ وہ اطلاع دس یوم کے اندر اپنی فارم بھرتے داخلہ بھیج سکتے ہیں۔ (پ۔ ٹ ۱۵/۹/۶۲)

۲۔ آرمی میں باقاعدہ کمشن بتیسواں پی ایم اے لانگ کورس

شرائط:- پاکستانی مرد۔ انٹر میڈیٹ یا سینیئر کیمبرج۔ ۳۱/۱۰/۶۲ کو عمر ۱۷ تا ۲۲ درخواستیں مجوزہ فارم میں ۳۱/۱۰/۶۲ تک بنام پی اے ڈائرکٹریٹ پی اے ۳۰ (اے) اے جی برانچ۔ جنرل ہیڈ کوارٹرس راولپنڈی کو ارسال ہوں۔ فارم نزدیک ترین دفتر بھرتی سے (پ۔ ٹ ۱۵/۹/۶۲)

۳۔ ٹریننگ ریلوے ٹرین کلرس

داخلہ والٹن ٹریننگ سکول پی۔ ڈبلیو ریلوے لاہور کینٹ۔ عرصہ ٹریننگ یکماہ۔ الاؤنس گذارہ -/۵۰ روپے اسامیاں ۷۰۔ سکیل ۶۰-۶-۱۰۰-۵-۱۲۰۔ گرانی الاؤنس وغیرہ حسب قواعد ــــــ شرائط:- میٹرک سیکنڈ ڈویژن عمر ۱/۱۰/۶۲ کو ۱۸ تا ۲۲ درخواستیں ۶/۱۰/۶۲ تک مجوزہ فارم قیمتی یکروپیہ میں بنام نزدیک کے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی ڈبلیو ریلوے۔

۴۔ داخلہ آرمی اپرنٹس سکول راولپنڈی

فنی تربیت انجینئرنگ سگنلز ٹیکنیکل انجینئرنگ ــــ شرائط۔ انگریزی مڈل عمر ۱/۱/۶۲ کو ۱۵ تا ۱۶½ ــــ امیدواران تعلیمی سرٹیفکیٹ و دیگر سرٹیفکیٹ لیکر اپنے سرپرستوں کے ہمراہ اسسٹنٹ ریکروٹنگ افسر سرگودھا کے سامنے پیش ہوں۔

اصل بھرتی نومبر دسمبر میں چونکہ ابھی دیر ہے۔ فٹ امیدواران بھرتی کے لئے بلائے جائیں گے۔ (ناظر تعلیم)

خوش قسمت کون ہے!

گھر میں سب سے زیادہ خوش قسمت کون ہے؟ انعامی بونڈ گھر کے ہر فرد کیلئے خریدیئے تاکہ قسمت کے دھنی انعام جیتیں

سلسلہ "ٹی" اور "یو" کے بونڈ اب جاری ہیں
۲۹ ستمبر بروز ہفتہ گیارہ بجے صبح سے پہلے انعامی بونڈ خریدیئے۔
تاکہ آپ جنوری ۱۹۶۳ء کی قرعہ اندازی میں شریک ہو سکیں

انعامی بونڈ

انعام حاصل کرنے کیلئے انعامی بونڈ تین مہینے تک رکھیئے۔ ہر انعامی بونڈ کیلئے ایک سال میں انعام جیتنے کے چار موقع ہیں۔ ہر سلسلے کیلئے ہر سہ ماہی قرعہ اندازی میں ۱۳۶ انعامات معین ہیں۔ ہر سلسلے کے انعامی بونڈ خریدیئے۔ اپنے بونڈ اپنے پاس رکھیئے اور قسمت آزمایئے۔

فوراً خریدیئے

کنبہ کی خوشحالی کیلئے روپیہ بچایئے ● قوم کی خوشحالی کیلئے روپیہ بچایئے

DFP/PB—1-U
*DARTS

کشمیر جیسے اہم مسائل کو حل کئے بغیر امن قائم نہیں ہو سکتا

دولت مشترکہ کے ملک پہلے اپنے مسائل حل کریں۔ صدر ایوب کا اعلان

لندن ۱۹ ستمبر صدر ایوب نے کل دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس کے دوسرے اجلاس میں عالمی مسائل پر بیس منٹ تقریر کی۔ آپ نے اس بات پر زور دیا کہ جب تک کشمیر جیسے مسائل حل نہیں کئے جاتے اس وقت تک دنیا میں مستقل امن اور سلامتی قائم نہیں ہو سکتی۔ آپ نے کہا کہ ہمیں عالمی مسائل پر غور کرنے کی بجائے پہلے دولت مشترکہ کے مسائل پر غور کرنا چاہیئے

صدر ایوب نے کمیونسٹ چین اور بھارت میں کشمکش کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ میں پاک بھارت اختلافات کو انتہائی تشویش کی نظر سے دیکھتا ہوں۔ آپ نے کہا کہ حالات دونوں ملکوں میں بہتری مفاہمت کے متقضی ہیں۔ نائیجیریا کے وزیر اعظم الحاج سر ابوبکر تفاوا بلیوا نے صدر ایوب کے موقف کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ ہماری یہ انتہائی خواہش ہے کہ پاکستان اور بھارت اپنے اختلافات پُرامن طور پر طے کرلیں۔ اگر پاکستان اور بھارت میں اتفاق ہو جائے تو عالمی امن اور ترقی میں زبردست مدد مل سکتی ہے۔

صدر ایوب نے کل لندن میں اسلامی ثقافتی مرکز کا معائنہ کیا۔ آپ نے اس موقع پر دولت مشترکہ کے اسلامی ممالک کے وزرائے اعظم اور سفیروں سے خطاب کرتے ہوئے انہیں مسلمانوں کے اتحاد اور اسلام کی عظمت کے لئے کام کرنے کا مشورہ دیا۔ آپ نے کہا کہ ہمیں عالم اسلام کے موجودہ خراب حالات اور ترقی معکوس پر غور کرکے اپنے دلوں سے اس کی وجوہ پوچھنی چاہئیں۔ آپ نے کہا کہ میرے خیال میں ہماری اس کمزوری کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ ہم اسلامی تعلیمات و نظریات پر عمل نہیں کر رہے ہیں۔ مزید برآں اسلام کو جو ایک محرک مذہب ہے ہم موجودہ عالمی تقاضوں کے مطابق استعمال نہیں کر رہے ہیں۔ آپ نے کہا کہ اسلامی تعلیمات کا اطلاق ہر وقت اور ہر مسئلہ پر ہو سکتا ہے۔ لیکن افسوس کی بات ہے کہ ہمارے خیالات سے دقیانوسیت دور نہیں ہو رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہم ان انقلابی نظریات سے مستفید نہیں ہوتے ہیں جو اسلام ہمیں سکھاتا ہے۔

ڈائنامیٹ کا پہلا کارخانہ واہ میں تعمیر کیا جائیگا

راولپنڈی ۱۹ ستمبر۔ پاکستان میں ڈائنامیٹ تیار کرنے کے پہلے کارخانہ کی تعمیر آئندہ ہفتے واہ میں شروع ہو جائے گی۔ یہ کارخانہ اگلے نو ماہ میں مکمل ہو جائے گا اور اس میں سالانہ ڈیڑھ ہزار ٹن ڈائنامیٹ تیار کیا جا سکے گا۔ پاکستان آرڈیننس فیکٹریز اور واہ انڈسٹریز لمیٹڈ کے چیئرمین میجر جنرل محمد امراؤ خان نے اس کا انکشاف کرتے ہوئے بتایا ہے کہ واہ میں عنقریب چار اور کارخانے بھی تعمیر کئے جائینگے ان کارخانوں میں ایک سٹیل ری رولنگ مل ایک ٹریکٹر فیکٹری، ایک ٹرک فیکٹری اور ایک واٹر میٹر فیکٹری شامل ہے۔

حیدرآباد دکن میں موسلا دھار بارش

آٹھ ہزار افراد ہلاک چودہ مجروح

نئی دہلی ۱۹ ستمبر حیدرآباد دکن سے آمدہ اطلاعات کے مطابق وہاں شدید بارش کے بعد مکان گرنے سے آٹھ افراد ہلاک اور بارہ مجروح ہو گئے۔ مسلسل موسلا دھار بارش کے باعث شہر کے نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہو گیا اور تین ہزار سے زائد مکان گر گئے۔ ان حادثات کے باعث پانچ ہزار سے زائد افراد بے خانماں ہو گئے ہیں۔ متاثرہ افراد کو دھرم شالوں اور تعلیمی اداروں میں پناہ دی گئی ہے اور اطلاع کے مطابق حیدرآباد اور سکندرآباد کے درمیان حسین ساگر (جھیل) چھلکنے کو ہے۔ اس صورت حال نے سیکرٹریٹ کی عمارت اور قریبی بجلی گھروں کو خطرہ لاحق کر دیا ہے۔ دریں اثنا ساحلی علاقوں میں موسلا دھار بارش کے باعث کئی شہروں کے درمیان مواصلات کا نظام معطل ہو گیا ہے

سابق پنجاب کے گورنر میاں امین الدین انتقال کر گئے

لاہور ۱۹ ستمبر۔ سابق صوبہ مغربی پنجاب کے سابق گورنر میاں امین الدین کل صبح سات بجے مری میں حرکت قلب بند ہو جانے سے انتقال کر گئے۔ آپ کی عمر پینسٹھ سال تھی۔ آپ کی میت کل سہ پہر راولپنڈی سے بذریعہ طیارہ لاہور پہنچائی گئی۔ اور نماز مغرب کے بعد میانی صاحب کے قبرستان میں سپرد خاک کر دی گئی۔ نماز جنازہ میں تقریباً ایک ہزار افراد نے شرکت کی۔ میاں صاحب نے ایک بیوہ دو بیٹے اور ایک بیٹی اپنے پیچھے چھوڑی ہے۔

میاں امین الدین سول سروس اکیڈمی لاہور کے ڈائرکٹر تھے۔ آپ کی نماز جنازہ آپ کی کوٹھی نمبرا ایچ گلبرگ میں ادا کی گئی۔ میاں صاحب کے تابوت پر بریگیڈیر صادق اللہ خان نے صدر ایوب، چیف سیکرٹری فدا حسن نے صوبائی گورنر ملک امیر محمد خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری مغربی پاکستان مسٹر معز الدین احمد نے صوبائی حکومت اور کمشنر لاہور ڈویژن مسٹر اے ایم کے لغاری نے لاہور کے شہریوں کی طرف سے پھولوں کی چادریں چڑھائیں۔

لیڈر (بقیہ)

قیمت ہے وہ حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی بانی مدرسہ دیوبند کی زبان سے سنئے

”عوام کے خیال میں تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا خاتم ہونا بایں معنی ہے کہ آپ کا زمانہ انبیائے سابق کے زمانہ کے بعد ہے اور آپ سب میں آخری نبی ہیں۔ مگر اہل فہم پر روشن ہوگا کہ تقدم یا تاخر زمانی میں بالذات کچھ فضیلت نہیں۔ پھر مقام مدح میں ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین فرمانا اس صورت میں کیونکر صحیح ہو سکتا ہے۔ ہاں اگر اس وصف کو اوصاف مدح میں سے نہ کہئے اور اس مقام کو مقام مدح قرار نہ دیجئے تو البتہ خاتمیت باعتبار تاخر زمانی صحیح ہو سکتی ہے“۔ (تحذیر الناس ص۳)

حقیقت یہ ہے کہ تاخر و تقدم فی ذاتہا کوئی خوبی اپنے اندر نہیں رکھتے چنانچہ ”بہادر شاہ“ جو مغلیہ خاندان کا آخری بادشاہ تھا کسی طرح بابر۔ ہمایوں۔ اکبر۔ شاہجہان اور اورنگزیب سے بہتر نہیں تھا اس لئے جو لوگ ”ختم نبوت“ میں صرف تاخر زمانی پر زور دیتے ہیں وہ ”خاتم النبیین“ کی حقیقت احمدیوں کی نسبت لاکھواں حصہ بھی نہیں سمجھتے۔

جنرل اسمبلی کا صدارتی انتخاب

(بقیہ صفحہ اوّل)

محترم چوہدری صاحب موصوف نے اپنی تقریر میں اس امر پر زور دیا کہ پاکستان شروع ہی سے اقوام متحدہ کے منشور کا پُرجوش حامی رہا ہے اور اس کی پالیسی کی بنیاد اس امر پر ہے کہ کسی ایک ملک کے مفاد کی بجائے ساری دنیا کی بہبودی اور بحیثیت مجموعی انسانیت کی فلاح اور عروج وارتقاء کے لئے کوشش کی جائے اور ساری دنیا کی قومیں اسی روح اور جذبے کے ساتھ مل کر کام کریں۔

آپ کی تقریر کے بعد جنرل اسمبلی کا اجلاس ملتوی کر دیا گیا۔ آئندہ اجلاس میں نائب صدروں کا انتخاب عمل میں آئے گا۔

مجلس انصار اللہ لاہور کا سالانہ اجلاس

مورخہ ۲۳ ستمبر بروز اتوار ۹ بجے صبح سے ۵ بجے شام تک انصار اللہ لاہور کا سالانہ اجلاس مسجد دارالذکر میں ہوگا۔ دوپہر کے کھانے کا انتظام بھی ہوگا۔ احباب کثرت سے شمولیت فرمائیں۔ (زعیم اعلےٰ انصار اللہ ربوہ)

ایک ایم۔ اے (انگریزی) اور ایک گریجوایٹ اُستاد کی ضرورت

تعلیم الاسلام کالج گھٹیالیاں (ضلع سیالکوٹ) میں ایک ایم۔ اے (انگریزی) کی ضرورت ہے نیز اس کے علاوہ ایک گریجوایٹ استاد کی بھی فوری ضرورت ہے جو نویں اور دسویں جماعت کو حساب اور جنرل سائنس پڑھا سکے۔ گریجوایٹ استاد کے لئے عمر کی شرط نہیں۔ کیونکہ یہ آسامی فی الحال عارضی ہوگی۔ تنخواہ قابلیت کے مطابق دی جائے گی۔ درخواست دہندگان فوری طور پر اپنی درخواستیں ارسال فرماویں۔ لیکچرار انگریزی کی آسامی مستقل ہے۔ تنخواہ والاؤنس وغیرہ حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ دئے جاویں گے۔ درخواستیں فی الفور ارسال فرماویں۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام ہائی سکینڈری سکول گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ)

محترمہ اہلیہ صاحبہ شیخ فضل حق صاحب مرحوم کی وفات

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ محترم شیخ فضل حق صاحب مرحوم و مغفور ریٹائرڈ ریلوے گارڈ کی اہلیہ صاحبہ محترمہ ایک عرصہ تک زبان کے کینسر سے بیمار رہنے کے بعد ۱۵ ستمبر ۶۲ء کو رات کے پونے دو بجے ۶۶ سال کی عمر میں وفات پا گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔

اگلے دن حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے باوجود علالت طبع کے نماز جنازہ پڑھائی اور نعش کو کندھا دیا جس کے بعد مرحومہ کا تابوت مقبرہ بہشتی ربوہ میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

مرحومہ نہایت مخلص نیک اور پابند صوم وصلوٰۃ خاتون تھیں سلسلہ کے کاموں میں حصہ لینے کا خاص شوق رکھتی تھیں۔ ہم اس صدمہ میں مرحومہ کے فرزند مکرم شیخ ضیاء الحق صاحب انجنیئر اور دیگر تمام لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں بلند درجات عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل دے اور مرحومہ کے نیک اوصاف کا وارث بنائے۔ آمین